روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 10 جنوری 2007ء 19 ذوالحج 1427 ہجری 10 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 7

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کے الہام میں یہ ضروری ہے کہ جس طرح ایک دوست دوسرے دوست سے مل کر باہم ہمکلام ہوتا ہے۔ اسی طرح رب اوراس کے بندے میں ہمکلامی واقع ہواور جب یہ کسی امر میں سوال کرے تو اس کے جواب میں ایک کلام لذیذ فصیح خدائے تعالیٰ کی طرف سے سنے۔ جس میں اپنے نفس اور فکراور غور کا کچھ بھی دخل نہ ہواور وہ مکالمہ اور مخاطبہ اس کے لئے موہبت ہو جائے تو وہ خدا کا کلام ہے اور ایسا بندہ خدا کی جناب میں عزیز ہے۔ مگر یہ درجہ کہ الہام بطور موہبت ہواور زندہ اور پاک الہام کا سلسلہ اپنے بندہ سے خدا کو حاصل ہواور صفائی اور پاکیزگی کے ساتھ ہو۔ یہ کسی کو نہیں ملتا۔ بجز ان لوگوں کے جو ایمان اور اخلاص اور اعمال صالحہ میں ترقی کریں اور نیز اس چیز میں جس کو ہم بیان نہیں کر سکتے۔ سچا اور پاک الہام الوہیت کے بڑے بڑے کرشمے دکھلاتا ہے۔ بارہا ایک نہایت چمکدار نور پیدا ہوتا ہے اور ساتھ اس کے پُرشوکت اور ایک چمکدار الہام آتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ ملہم اس ذات سے باتیں کرتا ہے جو زمین وآسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ دنیا میں خدا کا دیدار یہی ہے کہ خدا سے باتیں کرے۔ مگر اس ہمارے بیان میں انسان کی وہ حالت داخل نہیں ہے جو کسی کی زبان پر بے ٹھکانہ کوئی لفظ یا فقرہ یا شعر جاری ہواور ساتھ اس کے کوئی مکالمہ یا مخاطبہ نہ ہو بلکہ ایسا شخص خدا کے امتحان میں گرفتار ہے۔ کیونکہ خدا اس طریق سے بھی سست اور غافل بندوں کو آزماتا ہے کہ کبھی کوئی فقرہ یا عبارت کسی کے دل پر یا زبان پر جاری کی جاتی ہے اور وہ شخص اندھے کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہیں جانتا کہ وہ عبارت کہاں سے آئی۔ خدا سے یا شیطان سے۔ سو ایسے فقرات سے استغفار لازم ہے لیکن اگر ایک صالح اور نیک بندہ کو بے حجاب مکالمہ الٰہی شروع ہو جائے اور مخاطبہ اور مکالمہ کے طور پر ایک کلام روشن، لذیذ، پُرمعنی، پُرحکمت پوری شوکت کے ساتھ اس کو سنائی دے۔ اور کم سے کم بارہا اس کو ایسا اتفاق ہوا ہو۔ کہ خدا میں اور اس میں عین بیداری میں دس مرتبہ سوال وجواب ہوا ہو۔ اس نے سوال کیا اور خدا نے جواب دیا۔ پھر اسی وقت عین بیداری میں اس نے کوئی اور عرض کی اور خدا نے اس کا بھی جواب دیا۔ پھر گذارش عاجزانہ کی، خدا نے اس کا بھی جواب عطا فرمایا۔ ایسا ہی دس مرتبہ تک خدا میں اور اس میں باتیں ہوتی رہیں اور خدا نے بارہا ان مکالمات میں اس کی دعائیں منظور کی ہوں۔ عمدہ عمدہ معارف پر اس کو اطلاع دی ہو۔ آنے والے واقعات کی اس کو خبر دی ہواور اپنے برہنہ مکالمہ سے بار بار کے سوال وجواب میں اس کو مشرف کیا ہو تو ایسے شخص کو خدائے تعالیٰ کا بہت شکر کرنا چاہئے اور سب سے زیادہ خدا کی راہ میں فدا ہونا چاہئے کیونکہ خدا نے محض اپنے کرم سے اپنے تمام بندوں میں سے اسے چن لیا اور ان صدیقوں کا اس کو وارث بنا دیا جو اس سے پہلے گذر چکے ہیں۔ یہ نعمت نہایت ہی نادر الوقوع اور خوش قسمتی کی بات ہے۔ جس کو ملی اس کے بعد جو کچھ ہے وہ ہیچ ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10ص 439)

غیب کی چابیاں

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

غیب کی چابیاں پانچ ہیں۔ صرف اللہ انہیں جانتا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا۔ کوئی نہیں جانتا رحموں میں کیا ہے کوئی جان نہیں جانتی کہ وہ کل کیا کمائے گی۔ کوئی جان نہیں جانتی کہ وہ کس زمین میں مرے گی اور کوئی نہیں جانتا بارش کب ہوگی۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب لایدری متی یجئ المطر حدیث نمبر:981)

میڈیکل کی تعلیم حاصل کریں

۞ جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد وخواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جارہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں وہ طلباء وطالبات جو اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم ہیں۔ خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تاکہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں ان طلباء وطالبات کو یہ بھی بتانا ضروری ہوگا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔

اس سلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال وجواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جاسکتی ہیں۔ اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہوگی۔ اس کے بعد جو طلباء وطالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

(نظارت تعلیم)

سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی آمد

☆} مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد
☆} مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ
☆} مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحب آئی سپیشلسٹ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 14 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ گائنا کالوجسٹ کی پرچی حاصل کرنے کیلئے مریض خواتین زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ سے رابطہ کریں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 12 جنوری 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-15am	سیمینار
7-05 am	لقاء مع العرب
8-05 am	دورہ حضور انور
9-00 am	ترجمۃ القرآن
10-05 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	فرنچ پروگرام
1-40 pm	سرائیکی سروس
2-20 pm	اردو ملاقات
3-25 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	سیرت صحابہ
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-10 pm	درس حدیث
7-35 pm	بنگلہ سروس
8-35 pm	سیرت صحابہ رسول اللہؐ
9-05 pm	خطبہ جمعہ
10-05 pm	انٹرویو
11-00 pm	فرنچ پروگرام

ہفتہ 13 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے سپیشل نیوز
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-25 am	اردو ملاقات
4-30 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-25 am	فرنچ سروس
7-00 am	لقاء مع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	بنگلہ سروس
10-10 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	رفقائے احمد
1-55 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرنچ سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
5-55 pm	بنگالی سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	مشاعرہ
10-00 pm	سوال و جواب
11-00 pm	نیوزی لینڈ کا پروگرام
11-30 pm	رفقائے احمد

اتوار 14 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے سپیشل خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-10 am	رفقائے احمد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	سیرت النبیؐ
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	رفقائے احمد
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	مشاعرہ
10-30 am	نیوزی لینڈ کا پروگرام
11-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-20 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	عربی سیکھئے
1-40 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2-15 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	دورہ حضور انور
10-00 pm	سوال و جواب
11-00 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

پیر 15 جنوری 2007ء

12-25 am	عربی سروس
1-25 am	ایم۔ٹی۔اے سپیشل نیوز
2-00 am	گلشن وقف نو
3-05 am	دورہ حضور انور
3-55 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-00 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	سوال و جواب
9-30 am	علمی خطابات
10-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-25 pm	فرنچ پروگرام
1-55 pm	فرنچ ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سائنس آف لیٹر ڈیز
5-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-45 pm	خطبہ جمعہ
8-40 pm	سائنس آف لیٹر ڈیز
9-25 pm	طب وصحت
10-15 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم صفوان احمد ملک صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل ابن مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ر) انسپکٹر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے قویم احمد ملک اور بھتیجی عروسہ نعمان بنت مکرم نعمان احمد ملک صاحب کی تقریب آمین مورخہ 30 دسمبر 2006ء کو 23/15 دارالیمن شرقی ربوہ میں منعقد کی گئی۔ بچی سے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ دارالیمن شرقی ربوہ نے جبکہ بچے سے مکرم حافظ عطاء الوہاب صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی دونوں بچوں نے 6 سال سے کم عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح معنوں میں قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 96 صریح ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالستار صاحب ولد مکرم کریم بخش صاحب ننگل باغبان والے بعمر 90 سال چند گھنٹوں کی علالت کے بعد سول ہسپتال فیصل آباد میں مورخہ 24 دسمبر 2006ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند قرآن پاک کی باآواز بلند تلاوت کرنے والے خلافت اور نظام جماعت کی انتہائی اطاعت کرنے والے جماعتی پروگراموں میں باقاعدگی سے شرکت کرنے والے موصی تھے 90 سال کی عمر میں بھی اپنی زندگی کے آخری دن تک اپنے کھیتوں میں ہمت سے کام کرتے رہے مرحوم کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بعد از نماز عشاء بیت المبارک میں پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم بشارت احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کا خاندان بفضل خدا تعالیٰ جماعت میں خدمت کیلئے پیش پیش ہے مرحوم کے بیٹے مکرم عبدالغفار صاحب زعیم مجلس انصاراللہ چک نمبر 96 گ۔ب صریح فیصل آباد خدمت بجالا رہے ہیں مرحوم کا ایک پوتا محمد ہارون شہزاد مدرسۃ الظفر ربوہ اور ایک پوتا منیب احمد مدرسۃ الحفظ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد بھٹی صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھاوجہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب بھٹی مرحوم ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت مورخہ یکم جنوری 2007ء کو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئیں ان کی نماز جنازہ 2 جنوری 2007ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد راجہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مختار احمد صاحب مربی سلسلہ واستاد مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم آف میاندی نانوی ضلع نارووال حال مقیم طاہر آباد شرقی ربوہ بعمر 83 سال 7 دسمبر 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ 8 دسمبر 2006ء کو بعد از نماز جمعہ مرحومہ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ ان کی تدفین قبرستان عام میں ہوئی بعد از تدفین مکرم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر نے دعا کروائی۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور بہت مہمان نواز تھیں۔ گاؤں میں جب بھی کوئی جماعتی مہمان آتا تو اس کی مہمان نوازی اپنا اولین فرض سمجھتی تھیں۔ آپ نے اپنے بڑے بھائی مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم کے ذریعہ خود بیعت کی آپ نے اپنی یادگار میں پانچ بیٹے مکرم مشتاق احمد صاحب، مکرم رزاق احمد صاحب، مکرم خالق احمد صاحب، مکرم ارفاق احمد صاحب اور خاکسار چھوڑے ہیں۔ قارئین کرام سے مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

مکرم مرزا رضی اللہ طاہر صاحب ولد مکرم زاہد مسعود احمد صاحب ساکن دارالنصر غربی وصیت نمبر 33831 کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہو رہا اگر یہ خود یا ان کے کوئی رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم دفتر وصیت سے فوری رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عبدالسمیع خان

دعاؤں، محبتوں اور اللہ کی تکبیروں کا جلسہ

جلسہ قادیان 2006ء کے نظارے اور دیرپا اثرات

ہجری کیلنڈر کے آخری مہینے کا پہلا عشرہ بہت ہی مبارک عشرہ ہے۔ جو محبوب ازلی کی خاطر لمبے پُرصعوبت سفر کرنے، دیوانہ وار پھرنے، معشوق کے گھر کا طواف کرنے، پیاری ترین چیزوں پر خدا کی خاطر چھری چلانے، جذبات کی قربانی کرنے اور سجدوں میں گڑگڑانے کی یاد دلاتا اور تلقین کرتا ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے اس عشرہ میں کثرت سے تسبیح وتحمید اور دعاؤں کا ارشاد فرمایا ہے۔ حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن عباسؓ ان ایام میں بازاروں میں چلے جاتے اور تکبیریں کہتے اور دوسرے لوگ بھی ان کے ساتھ شامل ہو جاتے۔

2006ء کا جلسہ سالانہ قادیان قدرت خداوندی سے ایک لمبے عرصہ کے بعد اسی عشرہ میں منعقد ہوا اور 25 ہزار کے قریب عاشقان مسیح موعود نے نہ صرف سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کیا بلکہ ان کی تکبیر کے نعروں سے سارا زمانہ گونج اٹھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ہدایت بہت ہی پُرحکمت تھی جو آپ نے جرمنی سے جلسہ قادیان کے اختتامی خطاب میں ارشاد فرمائی کہ صرف اہل قادیان نعرے لگائیں گے اور مواصلاتی رابطوں کی وساطت سے سننے والے ان کا جواب دیں گے۔ چنانچہ ان جوابی نعروں کی گونج بھی جلسہ گاہ کے پنڈال اور دنیا بھر میں سنی جارہی تھی۔ یہ عجیب منظر تھا۔ اس خاص عشرہ میں اللہ کی توحید کے نعرے اس عظمت اور شان کے ساتھ شاید کائنات نے کبھی نہ سنے ہوں۔

23 دسمبر 2006ء کو چاند کی پہلی تاریخ کے ساتھ قادیان میں چہل پہل شروع ہوگئی تھی۔ بیت اقصیٰ قادیان میں اجتماعی نماز تہجد کا آغاز ہوگیا۔ بیت مبارک، بیت الفکر، بیت الدعا اور بہشتی مقبرہ میں روتی آنکھیں اور ہنستے چہرے دکھائی دینے لگے۔ حضرت مسیح موعود کے مقدس مقامات اور دیگر بزرگوں کے متبرک مکانات میں پھرنے والے کبھی سیڑھیوں سے اوپر تھے، کبھی نیچے، کچھ لوگ کنویں کا پانی ڈول کے ذریعہ کھینچ رہے تھے اور کچھ آنے والے مہمانوں کے لئے روٹیاں اور چاول لے کر موجود تھے۔

دعاؤں، انابت الی اللہ اور مہمان نوازی کا سلسلہ جلسہ کے بعد تک جاری رہا اور ایک بھاری تعداد نے عید الاضحیٰ قادیان میں منائی۔ 29 دسمبر کا جمعہ اور یکم جنوری 2007 کو عیدالاضحیٰ جلسہ گاہ میں ہی پڑھی گئی اور اس کے بعد جلسہ گاہ کے شامیانے اور قناتیں اتاری گئیں۔

یہ بھی ایک ایمان افروز سلسلہ عید تھا۔ اہل قادیان نے 31 دسمبر 2006ء کو اہل جرمنی کے ساتھ عید کی خوشیوں میں شرکت کی اور حضور انور کا خطبہ عید سنا۔ یکم جنوری 2007ء کو قادیان میں نئے سال کا آغاز عید کی خوشیوں کے ساتھ ہوا اور 2 یا 3 جنوری 2007ء کو پاکستان واپس آنے والے اپنے اہل وعیال کے ساتھ عید کی مسرتوں میں شریک ہوگئے اور تین دن میں 3 مختلف مقامات کے دوستوں کے ساتھ محبتیں بانٹیں۔ یہ بھی تو مسیح موعود کا اعجاز اور آپ کی جماعت کی وحدت پر زبردست دلیل ہے۔

نماز عید میں شمولیت کے لئے ماحول قادیان سے قریباً 1500 غیراز جماعت اور نومبائعین مردوزن پہنچے۔ اس دن شدید دھند تھی اس لئے مہمانوں کا انتظار بھی کیا گیا۔ جلسہ گاہ میں ہی مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ دیا۔ اس عید میں بھی نیا پن تھا۔ نئی جگہ، نئے ملاقاتی، مصافحوں اور معانقوں کی بہار، خوشیوں کی لمبی قطار، جدید کیمرے تصاویر کے لئے استعمال ہو رہے تھے اور تصویر لینے کے بعد کیمرے پر ہی اس کا نتیجہ دکھایا جارہا تھا۔ مضافات قادیان سے آنے والے مہمانوں کو جلسہ گاہ مردانہ وزنانہ میں کھانا پیش کیا گیا، دیگر مہمانوں کے لئے اپنی اپنی قیام گاہوں میں ہی اور اسی طرح گھروں میں کھانا پہنچا دیا گیا تھا۔ سب نے نہایت لطف کے ساتھ یہ کھانا نوش جاں کیا۔

جلسہ سالانہ میں حسب معمول بزرگ اور معمر مردوزن شامل تھے۔ جن کے لئے لمبا سفر کرنا عام حالات میں شاید ناممکن ہو مگر قادیان کی محبت میں کھنچے چلے آئے تھے۔ معذور، بیمار اور کمزور جو سیڑھیاں چڑھنے، اترنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ بھی خوشی سے نہال ہو رہے تھے۔ بچے تو پرندوں کی طرح پھدک رہے تھے۔ خواتین پردہ اور برقعہ کے ساتھ سچا دینی ماحول پیش کر رہی تھیں۔ سلام، سلام کی آوازوں کے ساتھ قادیان گونج رہا تھا اور دارالامان ہونے کا اعلان کر رہا تھا۔

خدا کے فضل نے موسم کو بھی بہت خوشگوار رکھا۔ سردی غیر معمولی زیادہ نہیں تھی۔ 25 دسمبر کی رات ہلکی بارش ہوئی۔ 26 دسمبر کو صبح دس بجے جلسہ کے افتتاح سے قبل بونداباندی ہوئی جس کی وجہ سے منتظمین نے بیت اقصیٰ میں افتتاحی تقریب کا فیصلہ کیا۔ مگر دس بجے کے قریب موسم کھل گیا اور سب احباب جلسہ گاہ احمدیہ گراؤنڈ میں واپس آگئے اور پھر پورا جلسہ بہت اچھے موسم کے ساتھ اپنی جگہ پر ہی منعقد ہوا۔

افتتاحی اور اختتامی تقریب کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے فرمائی۔ صحت کی کمزوری کے باوجود وہ قریباً پورا وقت جلسہ میں تشریف فرما رہے۔ اس کے علاوہ بیوت الذکر اور اپنے دفتر میں احباب کو ملاقات کا شرف عطا فرماتے رہے اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

تاریخی ریکارڈ کی خاطر جلسہ کی تقاریر اور مقررین کے نام درج کئے جاتے ہیں۔

ہستی باری تعالیٰ۔ مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب۔

سیرت النبیؐ بطور محسن انسانیت۔ مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب۔

سیرت حضرت مسیح موعود۔ مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب۔

مالی جہاد۔ مکرم مولانا ظہیر احمد خادم صاحب

خلافت احمدیہ۔ مکرم مولانا سلطان احمد ظفر صاحب

دینی عبادات۔ مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب منڈاشی

دین میں عورتوں کے حقوق۔ مکرم مولانا محمد عمر صاحب۔

صداقت حضرت مسیح موعود پیشگوئیوں کی روشنی میں۔ مکرم مولانا غلام نبی نیاز صاحب۔

دین اور امن عالم۔ مکرم محمد کریم الدین شاہد صاحب

احمدیت۔ مکرم گیانی تنویر احمد صاحب

ان تقاریر کے علاوہ دوران جلسہ کئی ممالک کے امراء اور مربیان نے تقاریر کیں اور اپنے ملک میں جماعتی ترقیات سے آگاہ کیا۔ بھارت اور قادیان کے مقامی معززین اور سرکردہ افراد نے تقاریر کیں اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔ ان کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے چادریں اور دیگر تحائف بھی عطا فرمائے۔ بعض معززین عید کی نماز کے بعد جلسہ گاہ میں ہی محترم میاں صاحب کو عید کی مبارک دینے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

جلسہ کی تمام کارروائی ایم ٹی اے کے لئے ریکارڈ ہو چکی ہے۔ بھارت کے پریس میں 19 دسمبر سے ہی جلسہ کی خبریں آنی شروع ہوگئی تھیں۔ اس بارہ میں شعبہ پریس اینڈ میڈیا نے بہت مستعدی اور جانفشانی کا مظاہرہ کیا اور جلسہ کے متعلق تمام خبریں ساتھ ساتھ کثرت سے فیکس اور ای میل کی جاتی رہیں۔ جس کی وجہ سے اردو، ہندی، پنجابی اور انگریزی اخبارات میں خبریں اور تصاویر شائع ہوتی رہیں۔ خصوصی ضمیمے بھی شائع ہوئے۔ اس کے علاوہ کئی زبانوں میں تراجم کر کے بھجوائے جاتے رہے (ان کا کسی قدر جائزہ الگ پیش کیا جائے گا)۔ نیز حضور کے خطبات جمعہ، اختتامی خطاب اور خطبہ عید کا خلاصہ بھی شائع ہوا۔

جلسہ سے منسلک تقریبات میں مجلس مشاورت بھارت قابل ذکر ہے جو 29 دسمبر کو منعقد ہوئی۔ اس کے علاوہ 2 جنوری 2007ء کو جامعہ احمدیہ کی صد سالہ تقریبات کے سلسلہ میں سرائے طاہر میں خصوصی تقریب منعقد ہوئی۔ جلسہ کے موقع پر جامعہ احمدیہ قادیان نے ایک خوبصورت اور ضخیم باتصویر مجلّہ بھی شائع کیا جس کی رونمائی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جلسہ کے دوران سٹیج پر کی تھی۔

29 دسمبر 2006ء کا جمعہ محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے پڑھایا اور جلسہ کی برکات بیان کرتے ہوئے مہمانوں کو نمناک آنکھوں سے الوداع کہا۔

شعبہ نقل وحمل نہایت مستعد تھا۔ قادیان تک مہمانوں کو لے جانا اور پھر واپس پہنچانے کا نہایت عمدہ انتظام تھا۔ لاہور، قادیان کے خدام اور جامعہ احمدیہ قادیان اور جامعۃ المبشرین (وقف جدید) کے اساتذہ وطلباء چاق وچوبند تھے۔ مہمان کی ہر ضرورت کو مقدم رکھنے کی روایات جاری وساری تھیں۔

قادیان کی سب سے بڑی برکت اس کا روحانی ماحول اور پاکیزہ فضا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کی مہک رچ بس گئی ہے۔ چمن میں ان کی دعائیں اور یادیں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ قادیان جا کر آغاز احمدیت کی بے بسی اور پھر خدا کی نصرتوں کے جلوے یاد آتے ہیں۔ جس نے اس بستی اور اس کے مکینوں کی گمنامی سے شہرت کی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ مخالفین کے بلند بانگ دعاوی اور ان کی نامرادی آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔ کہاں یہ دعویٰ کہ تین سال کے اندر مرزا صاحب کا نام ونشان مٹ جائے گا اور کہاں یہ منظر کہ ہجوم خلائق اس کے مزار مبارک پر حاضری دیتا اور اس کے مقاصد کی خاطر ہر قربانی دینے کا عزم تازہ کرتا ہے۔ دعویٰ سے قبل حضرت مسیح موعود کے یہ الہام یاد آتے ہیں کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور میں تیرے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آج فی الواقع لوگ زمین کے کناروں سے دور سے چلے آتے ہیں۔ مربی صاحب فجی نے اس جلسہ میں تقریر کی جو زمین کا کنارہ کہلاتا ہے۔ بادشاہوں کی طرح بلند مقام رکھنے والے لوگ۔ یہاں عاجزی کے ساتھ حاضر ہوئے۔ قادیان کی فضاؤں میں خلفاء سلسلہ کی خوشبو بکھری پڑی ہے۔

ان کی سکیمیں، ان کی تحریکیں اور ان کی پیشگوئیاں ہر طرف جلوہ کناں ہیں۔ ابھی گزشتہ سال حضور انور تشریف لائے تھے ان کی آمد کی برکات تازہ تازہ تھیں اور خلافت جوبلی 2008ء کے موقع پر ان کی آمد کی تیاریاں جاری تھیں۔ انہوں نے خود لاکھوں کی آمد کا مژدہ سنایا۔ ان کی خاطر وسع مکانک کے حکم کی تعمیل جاری ہے۔

قادیان کو دیکھ کر ان درویشوں کی قربانیاں یاد آتی ہیں جنہوں نے تقسیم ہند کے بعد اپنا سب کچھ دیار مسیح کی حفاظت اور عظمت کے لئے تج دیا۔ انہوں نے اپنی جوانی، اپنی عمر کی کمائی، اپنی اولاد قادیان کی حرمت کے قیام کے لئے نچھاور کر دی۔ مجھے بتایا گیا کہ 313 کے قریب درویشوں میں سے 28 حیات ہیں۔ جن میں سے 25 قادیان میں ہیں۔

ایک بزرگ درویش اوران کی اہلیہ سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔انہوں نے ابتدائی مشکلات کا کچھ تذکرہ کیا جورلا دینے والا مگرایک اولوالعزم قوم کا نشان ہے۔اس کی تفاصیل درویشان قادیان کے حالات میں شائع ہو چکی ہیں۔ حضور انور جب گزشتہ سال تشریف لائے تو ہر درویش کے گھر میں تشریف لے گئے اور دعاؤں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اوران کونسل درنسل جزا سے نوازتا رہے۔

قادیان کے مقامی عہدیدار اور نظام جماعت کے کارندے اس وقت بھی جن مشکلات سے گزر رہے ہیں ان کوسوچ کردل سے دعا نکلتی ہے۔ان کی عاجزی، خوش اخلاقی، خوش مزاجی اور جذبہ مہمان نوازی قابل داد ہے۔ وہ نہایت ہمت اور عالی قدروں کے ساتھ تعلیم وتربیت اور دعوت الی اللہ میں مشغول ہیں۔

جس طرح جماعت احمدیہ کے آسمان پر سورج غروب نہیں ہوتا اسی طرح جماعت کی زمین ہمیشہ گریہ و زاری سے تر رہتی ہے۔خاص طور پرقادیان میں دعا کا چاند کبھی غروب نہیں ہوتا۔اس کی ٹھنڈی چاندنی ہمیشہ دلوں کوسہلاتی رہتی ہے۔

جلسہ گاہ کے قریب شعبہ نشرواشاعت کا سٹال لگا ہوا تھا جس میں شائع ہونے والی تازہ کتب اور خوبصورت کیلنڈر موجود تھے۔

دارالمسیح زیارت کے لئے کھلا تھا۔ وہاں ایک وزیٹر بک پڑی تھی جس پرایک خاتون نے لکھا تھا کہ یہ میری زندگی کا سب سے خوشگوارسفراور بہترین یاد ہے۔

یہ بات واقعی درست ہے اورسب کے جذبات کی ترجمانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب مرکز میں بار بار آنے اوراس کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

عفواوردرگزر

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ آپ (حضرت مسیح موعود) کے کچھ مخالف پکڑے گئے تو مجسٹریٹ نے کہا کہ میں اس شرط پر مقدمہ چلاؤں گا کہ مرزا صاحب کی طرف سے سفارش نہ آئے کیونکہ اگرانہوں نے بعد میں معاف کر دیا تو پھر مجھے خواہ مخواہ ان کوگرفتار کرنے کی کیا ضرورت ہے۔مگر دوسرے دوستوں نے کہا کہ نہیں اب انہیں سزا ضرور ہی ملنی چاہئے۔ جب مجرموں نے سمجھ لیا کہ اب سزا ضرور ملے گی تو انہوں نے حضرت صاحب کے پاس آ کر معافی چاہی تو حضرت صاحب نے کام کرنے والوں کو بلا کر فرمایا کہ ان کو معاف کردو۔ انہوں نے کہا ہم تواب وعدہ کر چکے ہیں کہ ہم کسی قسم کی سفارش نہیں کریں گے تو حضرت اقدس فرمانے لگے کہ وہ جو معافی کے لئے کہتے ہیں تو ہم کیا کریں۔ مجسٹریٹ نے کہا دیکھا وہی بات ہوئی جو میں پہلے کہتا تھا مرزا صاحب نے معاف ہی کردیا۔

(خطبات محمود جلد 10 صفحہ 277)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

حضرت میاں محمد حافظ صاحب بھیروی

حضرت محمد حافظ صاحب ولد سلطان احمد صاحب بھیرہ کے رہنے والے تھے آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے برادر زادہ تھے۔ آپ اپنی ملازمت کے سلسلے میں جموں چلے گئے تھے جہاں آپ پولیس میں ڈپٹی انسپکٹر تھے۔حضرت مسیح موعود کی بعض کتب میں آپ کا ذکر ملتا ہے لیکن وہاں آپ کا نام حافظ محمد درج ہے۔ آپ شروع احمدیت میں ہی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے تھے، دسمبر 1892ء میں جب قادیان میں جماعت احمدیہ کا دوسرا تاریخی جلسہ منعقد ہوا تو آپ بھی اس میں شامل ہوئے حضور نے شرکاء جلسہ کے اسماء اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں درج فرمائے ہیں آپ کا نام تیسرے نمبر پر اس طرح درج ہے:۔

(3) میاں حافظ محمد صاحب بھیرہ ضلع شاہ پور (برادرزادہ مولوی نورالدین صاحب)

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد5 صفحہ 616)

اسی طرح حضور نے جب اپنے 313 کبار رفقاء کی فہرست اپنی کتاب انجام آتھم میں درج فرمائی تو آپ کا نام بھی اس میں شامل فرمایا:

(285) مولوی حافظ محمد صاحب بھیرہ حال کشمیر

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 328)

فروری 1898ء میں حضور نے گورنمنٹ کے نام ایک اشتہار شائع فرمایا جس کے آخر میں اپنی جماعت کے 327 احباب کے نام درج فرمائے آپ کا نام بھی اس فہرست میں شامل ہے:

(2 9) حافظ محمد صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس ریاست جموں

(کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد13 صفحہ 352)

اخبار الحکم 10 اگست 1902ء صفحہ 3 کالم 3 پر قادیان میں آنے والے مہمانوں کی رپورٹ درج کرتے ہوئے لکھتا ہے:

اس ہفتے میں حافظ محمد صاحب برادر زادہ مولانا مولوی نورالدین صاحب علاقہ جموں سے تشریف لائے جو دو مہینے تک یہاں قیام کریں گے۔

1903ء میں جبکہ آپ تھانہ ہیرانگر ریاست جموں میں ڈپٹی انسپکٹر متعین تھے، آپ سخت بیمار ہوگئے بہت علاج کرایا مگر اس بیماری نے ایسی تشویشناک صورت اختیار کرلی کہ سب دوست احباب زندگی سے مایوس ہوگئے بالآخر حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل شفا نصیب ہوئی۔ حضرت میاں محمد حافظ صاحب خود حضور کے اس معجزہ کے متعلق حلفیہ شہادت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میں خداوند کریم کو حاضر ناظر سمجھ کر اقرار کرتا ہوں کہ جوکچھ ذیل میں درج کروں گا یہ بالکل صحیح اور درست ہے اس میں کسی قسم کی آمیزش یا بناوٹ نہیں۔

یہ خاکسار بہ گردش ایام بیمار ہوا علاج میں کوئی چارہ باقی نہ رکھا، لائق لائق حکماء و ڈاکٹر صاحبان معالج رہے مگر اللہ کی مرضی کسی علاج سے جیسے کہ چاہئے فائدہ نہ ہوا اور رفتہ رفتہ میری طبیعت زیادہ علیل ہوگئی۔ ہر دو گوش میں سخت درد، بخار غشیان، ناطاقتی، بھوک بالکل معدوم بجز پانی، منہ سے کوئی آواز نہ نکلتی تھی اور پانی پینے سے یہ کیفیت کہ ایک منٹ بھی شکم میں نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ میرے گھر کے آدمی میری اس حالت کو دیکھ کر گھبرا گئے تھے۔ ملازمان ماتحت ونج ویار دوست موجودہ عملہ تحصیل میری زیست سے ناامید ہو چکے تھے، میں خود بھی حیران ومتحیر اور خیال کرتا تھا کہ اب تندرستی وصحت مشکل۔ ایسی گھبراہٹ میں میں نے بحضور مسیح الزمان ایک کارڈ باستدعاء دعاء خیر گذارش کیا اور خدمت میں مولوی نورالدین صاحب حکیم و مولوی محمد علی صاحب ایم اے کارڈ ترسیل کیے اور التجا کی کہ حضرت صاحب سے میرے حق میں دعا کی درخواست کریں بلکہ میرا خیال ہے کہ جو کارڈ میں نے مولوی نورالدین صاحب کوتحریر کیا تھا اس میں تحریر کیا تھا کہ میرا اب آخری وقت ہے اگر آپ سے کچھ ہوسکے تو امداد فرماویں اور ایسی بیقراری و اضطراری کی حالت میں میں نے کئی دفعہ ارادہ کیا کہ کسی طرف کو چلا جاؤں لیکن طاقت سواری پالکی نہ تھی، اسی تردّد میں سنا کہ قصبہ سابنہ میں کوئی لائق ڈاکٹر ہے، وہاں پہنچ کر علاج کرانا چاہا چنانچہ اسی ارادہ پر بسواری پالکی روانہ ہوا مگر جب موضع راجپورہ میں جو کہ بفاصلہ تین کوس پر تھا پہنچا تو آئندہ روانہ ہونے کی طاقت نظر نہ آئی بامر مجبوری اسی جگہ قیام کیا اور اسی جگہ پر بادائے فیس ڈاکٹر صاحب ڈاکٹر مول چند صاحب کو سابنہ سے اور حکیم چراغ دین شاہ صاحب کوظفروال ضلع سیالکوٹ سے طلب کیا۔ دونوں صاحب نہایت محبت اور محنت سے علاج میں مشغول ہوئے، مجھے ان کے علاج سے جیسا کہ چاہئے فائدہ نہ ہوا بلکہ بعض وقت ڈاکٹر صاحب کے علاج کے مخالف سخت تکلیف ہوئی برف کے زیادہ استعمال سے سن تک نوبت پہنچی۔ انھیں ایام میں مجھے خواب میں کسی نے کہا کہ تم پندرہ روز میں مرجاؤ گے جب بیدار ہوا تو سخت تشویش شروع ہوئی میں نے اپنے گھر کے آدمیوں پر اس خواب کا حال ظاہر کیا کسی نے سن کر خاموشی اختیار کی، کسی نے تسلی دی کہ جلد آرام ہو جاوے گا خداوند کریم اپنا فضل کرے گا خوابوں پر چنداں یقین واعتبار مناسب نہیں لیکن میرے دل میں اس خواب کا پورا پورا اثر ہو چکا تھا اندر ہی اندر فکر لگا رہا اور بارگاہ الٰہی میں ہر وقت اس کے فضل ورحم کی دعا کرتا رہا۔ اس خواب سے تیسرے چوتھے روز مجھے اللہ کے فضل وکرم سے خواب میں حضور پیر و مرشد مسیح الزمان کی زیارت ہوئی، ان کا لباس و چہرہ نورانی ویسا ہی تھا جیسا کہ میں دیکھا کرتا تھا ان کے ہاتھ میں چھوٹی سی تختی چوبی موجود تھی اور اس پر سفید کاغذ چسپاں تھا جس پر باریک باریک حرف بشکل حروف فارسی نمونہ فہرست تحریر تھی۔ حضرت صاحب نے میری طرف مخاطب ہوکر نہایت بشاش اور فرخندہ لہجہ میں فرمایا اے بھائی جنھوں نے اس دفعہ مرنا ہے اس کی فہرست پہنچ گئی ہے اور تختی میرے حوالہ فرمائی میں نے بغور اس کو دیکھنا شروع کیا مگر مجھے اپنا نام کسی جگہ معلوم نہ ہوا گو حضرت صاحب نے اس وقت اس عاجز سے کوئی زیادہ کلام نہ فرمائی مگر ان کے فرخندہ چہرہ اور تختی حوالہ کرنے سے میں سمجھ رہا تھا کہ مافی الضمیر ان کا یہی ہے کہ اس دفعہ تم نے نہیں مرنا اور ان کی کلام نہایت ہی تسلی بخش تھی مگر ان کی زبان مبارک سے میں نے یہ لفظ نہیں سنے یہ میرا اپنا خیال ہے بعدہ میں بیدار ہوا اور خداوند کریم کا شکریہ بجا لایا اور اس سے بعد روز بروز بیماری کم ہونے لگی اور اللہ کے فضل سے پندرہ روز بھی گزر گئے۔ گو اس وقت بھی میں بیمار ہوں اور علاج شروع ہے مگر اللہ کے فضل سے اپنا کام بخوبی کر سکتا ہوں۔ فرائض منصبی کو انجام دے رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ اسی طرح خداوند کریم بہ برکت دعا مسیح الزمان آئندہ بھی ہر ایک بلا و بیماری سے محفوظ رکھے گا، آمین۔

آج تک جن صاحبان کے میں زیر علاج رہا ان کے نام نامی حسب ذیل ہیں ...... اور اب مولوی حکیم نورالدین صاحب کا علاج شروع ہے تمام احمدی برادران سے التجا ہے کہ میرے حق میں دعا فرماویں کہ خداوند کریم اپنا فضل ورحم کرے۔

عریضہ نیاز

محمد حافظ ڈپٹی انسپکٹر تھانہ ہیرانگر ریاست جموں

(اخبار البدر یکم فروری 1904ء صفحہ 5)

اس شفایابی کے بعد آپ کافی سالوں تک زندہ رہے آخری عمر میں قادیان میں رہے آپ موصی تھے آپ نے 1/4 حصہ کی وصیت کی آپ کا وصیت نمبر 1022 ہے۔ (الفضل 11 دسمبر 1915ء صفحہ 8)

اسی طرح آپ کی زوجہ محترمہ پناہ بی بی صاحبہ نے بھی آپ کے ساتھ ہی وصیت کی ان کا وصیت نمبر 1007 ہے۔

(الفضل 15 دسمبر 1915ء صفحہ 2 کالم 3)

آپ نے 4 نومبر 1918ء کو وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

قرآن کی رکوعوں اور پاروں میں تقسیم اور سجدہ تلاوت کے بارہ میں راہنمائی

سوال: میں قرآن کا انگریزی ترجمہ پڑھتا ہوں کیونکہ عربی نہیں جانتا تو کیا مجھے ثواب ملے گا؟

جواب: ۔قرآن مجید عربی میں پڑھنا اس لئے ضروری ہے کہ یہ خدا کی زبان اور اس کا کلام ہے اس کے علاوہ تراجم بھی مختلف ہوتے ہیں جو قرآن کی تلاوت کا بدل نہیں ہوسکتے صرف ترجمہ پڑھنا جزوی ثواب ہے تلاوت اور ترجمہ دونوں پڑھنا ضروری ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 جنوری 1998ء)

سوال : قرآن مجید سیپاروں اور رکوعوں میں منقسم ہے رکوع کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ۔ یہ نشانات وغیرہ علماء نے بعد میں ایجاد کئے تاکہ قرآن مجید کے حفظ میں آسانی ہو اور تاکہ پڑھنے والوں کو پتہ ہو کہ میں نے کہاں تک پڑھا ہے یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہیں اور رکوع بنانے والوں نے موضوعات کے مطابق علامتیں مقرر کیں یہی حال باقی نشانات مثلاً ربع نصف، ثلث، وغیرہ کا ہے لیکن سورتوں کی تقسیم خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے مثلاً البقرہ کا آغاز اور اختتام خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام کیا گیا اسی طرح باقی سورتوں کا حال ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 مارچ 1999ء)

سوال: سجدۂ تلاوت کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب : حضور نے ترجمۃ القران کلاس نمبر 249 میں آنحضرتؐ اور صحابہؓ کے اس بارہ میں طرزعمل کے متعلق بتایا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب بھی سجدہ والی آیت پڑھتے اور ہم آپ کے ساتھ ہوتے تو آپؐ اور ہم سب سجدہ کرتے حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے سورہ نجم کی سجدہ والی آیت کی تلاوت پر سجدہ کیا اور ہم سب نے بھی سجدہ کیا۔ حضرت زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ نجم پڑھ کر سنائی تو آنحضرت ﷺ نے اس آیت پر سجدہ نہ کیا اور نہ ہی میں نے کیا۔

حضور انور نے فرمایا تو کیا یہ نتیجہ ہے کہ کسی اور کی تلاوت پر سجدہ کرنا فرض نہیں اگر وہ امام نہ ہو۔ حنفی لوگ تو سجدہ ضروری سمجھتے ہیں اور دیگر فقہاء اسے اختیاری عمل قرار دیتے ہیں جیسے سورہ نجم کی تلاوت کے دوران ہوا۔ جہاں آنحضرت ﷺ نے سجدہ کیا وہاں تلاوت رسول اللہؐ خود فرما رہے تھے۔ کسی اور کی تلاوت سے آپؐ پر کوئی اثر نہ پڑا۔ گویا اگر کوئی شخص خود پڑھ رہا ہو تو وہ سجدہ کرے۔

حنفیوں کے علاوہ باقی لوگ کہتے ہیں کہ اگر سجدہ نہ کرنا گناہ ہوتا تو حضور اکرمؐ زیدؓ کو حکم فرماتے کہ تم پڑھ رہے ہو اور سجدہ کیوں نہیں کررہے۔

☆......ایک اور روایت یہ ہے کہ ایک جمعہ کے روز حضرت عمرؓ نے منبر پر بیٹھ کر سورۃ النحل کی تلاوت کی اور پھر منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا اگلے جمعہ حضرت عمرؓ نے پھر سورۃ النحل کی تلاوت کی اور لوگوں سے کہا ''اے لوگو! ہم سجدے والی سورۃ پڑھتے ہیں اگر سجدہ کرلیں تو اچھا ہے اور اگر نہ کریں تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سجدہ تلاوت فرض نہیں کیا۔ ہم پر چھوڑ دیا ہے۔

گویا حضرت عمرؓ نے دوران خطبہ سجدہ تلاوت کے بارے میں جو کچھ کہا اس سے کسی صحابی نے کوئی اختلاف نہ کیا تو یہ صرف حضرت عمرؓ کی رائے نہ تھی بلکہ اجماع ہوگیا۔ سجدہ کرنے پر ثواب ہوگا اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں۔ حنفی لوگ کہتے ہیں کہ یہ حضرت عمرؓ کا ذاتی استدلال تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ آنحضرت ﷺ کی سنت کو زیادہ جانتے اور سمجھتے تھے اور حضرت مسیح موعود نے اجماع کو اہم قرار دیا ہے۔ آخر میں حضور نے فرمایا کہ میں ذاتی طور پر اطمینان قلب کیلئے یہی اعتقاد رکھتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہے سجدہ کرلیا جائے اس میں روح کی تسکین ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جون 1998ء)

سوال : تلاوت قرآن کے دوران جو سجدے آتے ہیں ان کی کیا اہمیت ہے؟

جواب : ۔ مختلف روایتیں ہیں ۔بعض کے مطابق تو بعض ائمہ نے تجویز کیا ہے کہ یہاں سجدہ کرلینا چاہئے۔ مثلاً ایک سجدہ کے مقام پر لکھا ہوا ہے عندالشافعی یعنی حضرت امام شافعی کا خیال تھا کہ یہاں سجدہ کرلینا چاہئے۔ بعض جگہ کچھ بھی نہیں لکھا ہوا۔ تو لوگ روایتوں سے ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ کس نے پہلی دفعہ یہاں سجدہ کیا۔ مگر آنحضرتؐ سے یہ ثابت ہے کہ سجدے کی آیت پڑھی گئی۔ آپؐ نے سجدہ نہیں کیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح سختی سے لوگ عمل کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ویسی سختی نہیں کی۔ روح سجدہ ریز ہونی چاہئے اصل بنیادی بات یہ ہے اور جسم کا سجدہ ساتھ ہو جائے تو بہتر ہے لیکن اگر جگہ نہ ہو توفیق نہ ہو تو کوئی بھی حرج نہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 8 مئی 2000ء)

سوال : ۔**قرآن مجید میں سجدہ کیوں آتا ہے اور کیسے ادا کرنا چاہئے؟**

جواب: ۔قرآن کریم میں جو سجدہ آتا ہے اس کا بعض دفعہ مضمون خود بتا دیتا ہے کہ یہاں سجدہ کرنے کی طرف طبیعت مائل ہو رہی ہے اور سجدے کچھ رسول اللہ ﷺ نے خود مقرر فرمائے تھے کہ یہاں سجدہ کرنا چاہئے۔ کچھ بعد کے علماء نے سجدے تجویز کئے۔ تو جہاں تک سجدے کا تعلق ہے اگر زمین صاف ہو اور پاک ہو اور سجدہ آجائے تو وہاں سجدہ کرلینا ٹھیک ہے۔ لیکن اگر گندی جگہ ہو اور زمین صاف نہ ہو تو انسان گھر جاکے سجدہ کرسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21۔اپریل 2000ء)

ر۔شبیر صاحبہ

میرے ماموں جان مکرم سید محمد نور صاحب

میرے ماموں جان مکرم سید محمد نور صاحب ولد مکرم سید احمد نور صاحب کابلی مورخہ 25 / اکتوبر 1995ء کو وفات پاگئے آپ انتہائی منکسرالمزاج اور غریب پرور انسان تھے مگر ہمیشہ سادگی کے حسن سے مزین تھے آپ نے 83 سال عمر پائی اپنی زندگی کے آخری 12 سال مرحوم نے میرے گھر میں گزارے۔ آپ نے شادی نہیں کی تھی۔ سید احمد نور صاحب کابلی کی اولاد سید محمد نور صاحب اور سیدہ مریم بیگم صاحبہ تھیں۔ میرے والد صاحب کا نام سید بازید خان صاحب اور والدہ کا نام سیدہ مریم بیگم صاحبہ تھا۔ میری دو بہنیں سیدہ صفیہ نور صاحبہ، سیدہ عزیزہ نور صاحبہ اور ایک بھائی سید حسن خان صاحب آج کل لندن میں رہائش پذیر ہیں۔

درمیانہ قد، مضبوط جسم، سفید داڑھی، ہاتھ میں عصا، سر پر گرم ٹوپی پہنے میرے ماموں ربوہ میں ایک ہر دلعزیز شخصیت تھی ادائیگی نماز میں باقاعدگی، تہجد گزاری، چھوٹے بڑوں سے شفقت کا سلوک آپ کا نمایاں وصف تھا، آپ کی مجلس میں چھوٹے بڑے سب لوگ آپ کی باتوں سے لطف اندوز ہوتے تھے جبکہ دیگر اوقات میں آپ ذکر الٰہی اور وظائف کے ورد میں مصروف رہتے آپ نے عمر بھر اللہ تعالیٰ سے تعلق وفا رکھا مخلوق خدا کے ساتھ ہمدردی، خدمت، شفقت کا وطیرہ اختیار کئے رکھا ہمیشہ غرباء کے حقوق کی بجا آوری کو اولیت دی آپ خودنمائی کو ہرگز پسند نہ کرتے تھے اپنی ہر نیکی لوگوں سے چھپانے کی کوشش کرتے۔ ان کی پرانی اشیاء کی جھاڑ پونچھ کے دوران کئی ایسی تحریرات دیکھنے کو ملیں جن پر ربوہ اور بیرون ربوہ رہنے والے نادار اور غریب دوست احباب کے پتے درج تھے جن کو وہ باقاعدگی سے رقوم بھیجا کرتے تھے اس کے علاوہ سائلین کا خصوصی خیال رکھتے آپ کی وفات کے بعد بہت سے گداگر اور سوالی بطور خاص تعزیت کے لئے گھر آئے اور بتلایا کہ آج ہم بھیک مانگنے نہیں آئے بلکہ اپنے ''محسن'' کی تعزیت کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔

آپ کے دوست احباب میں ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ ان سے ماموں جان کی ملاقات اور خط و کتابت رہتی تھی آخری عمر میں ان کو لقوہ کی بیماری لاحق ہوگئی تھی لیکن دوست احباب کی دعاؤں سے اور ان کے معالج کی خصوصی توجہ سے انہیں جلد ہی صحت یابی نصیب ہوئی اور محض اللہ کے فضل سے لقوہ کا شائبہ تک نہ رہا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازے۔ آمین

آپ کو سلسلہ احمدیہ سے خصوصی محبت تھی اور خلفائے احمدیت سے عقیدت و محبت تو بے حد زیادہ تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ان سے خصوصی شفقت اور عنایت کا سلوک فرماتے ماموں جان کو ان کے ہاں ایک گھریلو فرد کی حیثیت حاصل تھی۔ قیام پاکستان کے بعد (1956ء تقریباً) ربوہ میں رہائش پذیر ہونے والے اولین لوگوں میں میرے ماموں جان کے والد سید احمد نور صاحب کابلی بھی شامل تھے۔ رحمت غربی ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد میں تعمیر کردہ اس گھر میں ماموں جان نے اپنی عمر کے آخری 12 سال گزارے لہٰذا اس گھر سے ان کو بے حد عقیدت اور محبت تھی چنانچہ ان کی خواہش پر اس گھر سے منسلک ہی ان کے لئے رہائش کا بندوبست کیا گیا اسی لئے ماموں کی وفات کے بعد بھی نئے گھر کی تعمیر بھی ان کمروں سے ذرا پرے ہٹ کر کی گئی۔

ماموں جان کو نایاب اور قیمتی پتھروں کو جمع کرنے کا بے حد شوق تھا اس شوق کی خاطر آپ نے پاکستان بھر میں سیاحت کی شمالی علاقہ جات میں آپ نے ایک عرصہ گذارا۔ پہاڑ کی رنگت اور ساخت دیکھ کر بتا دیتے کہ اس کے اندر کس قسم کی معدنیات ہیں۔

آپ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے بہت ہی صابر و شاکر، حوصلہ مند نہایت سادہ اور پاکیزہ زندگی بسر کرنے والے تھے آپ خدا کے فضل سے موصی تھے چنانچہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میرے ماموں جان کو اپنے خاص قرب کا مقام بخشے اور ہمیں بھی ہمیشہ اعلیٰ اخلاق اور قربانیوں میں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

☆......☆......☆

ریحانہ صدیقہ بھٹی صاحبہ

خوشبو آغاز سے زمانہ جدید تک سفر

خوشبو کا پہلا استعمال، اقسام اور ان میں فرق

زمانہ قدیم سے مذہبی رسومات میں خوشبو کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ تاریخ کا شاید ہی کوئی ایسا دور ہوگا جب خوشبو زیر استعمال نہ رہی ہو۔ خوشبو کی تاریخ اور انسان کی تاریخ کا نقطہ آغاز قریباً ایک ہی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی احادیث میں اور قرآن میں بھی خوشبو کا ذکر ملتا ہے۔ قرآن میں جنتیوں کو خوشبو (مشک) سے سربمہر شراب طہور کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اجتماعات میں خوشبو کے اہتمام کا ارشاد فرمایا گیا ہے۔

خوشبو کا پہلا استعمال

سب سے پہلے مصریوں نے اپنی معاشرتی زندگی میں خوشبوؤں کا استعمال کیا۔ اس کے بعد چینیوں، ہندوؤں، اسرائیلیوں، عربوں، یونانیوں اور رومیوں تک خوشبو نے اپنا سفر جاری رکھا۔ سب سے پہلے مصریوں نے پرفیوم کے لئے بوتلوں کا استعمال کیا یہ 1000 سال قبل مسیح کا قصہ ہے۔ شیشہ مصریوں نے ایجاد کیا اور شیشے کی بوتلوں کا یقینی طور پر پہلا استعمال پرفیوم کی بوتلوں کی شکل میں ہوا۔ یہ مصری ہی تھے جنہوں نے سب سے پہلے دارچینی اور شہد کو اپنے بدن پر خوشبو کے طور پر استعمال کرنا شروع کیا۔

سب سے پہلے (Incense) لوبان کو خوشبو کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اس کو سب سے پہلے Mesopotamians نے چار ہزار سال پہلے دریافت کیا۔ زمانہ قدیم سے بہت سے درختوں کی گوندوں اور لکڑیوں کو مذہبی تہواروں کے موقعوں پر خوشبو کے لئے جلایا جاتا تھا (ممکن ہے یہی چیز بعد میں مذہبی تقریبات میں آگ کے استعمال اور آگ کی پرستش کی وجہ بنی ہو جیسا کہ بہت سے مذاہب کی تقریبات میں آگ کا استعمال کیا جاتا ہے)۔ وہ لوگ خوشبودار لکڑیوں کو مختلف گوندوں اور تیل میں ڈبو کر اس مائع کو اپنے بدن پر رگڑتے تھے۔ میت کو بھی خراب ہونے سے بچانے کے لئے ان خوشبوؤں کا استعمال کیا جاتا تھا۔

ایک اہم پرفیوم جو مصریوں کے زیر استعمال رہا وہ Kyphi ہے۔ محققین کا دعویٰ ہے کہ جب Tutankhamen کا مزار کھولا گیا تو سب سے پہلا جھونکا اسی خوشبو کا آیا تھا۔ بعض خوشبوئیں (جیسا کہ Myrrh) سونے سے زیادہ قیمتی تصور کی جاتی تھیں۔ اہل فارس (ایرانیوں)، یونانیوں اور رومیوں نے اس کا کثرت سے استعمال کیا۔

اسی طرح ہندوستان میں بھی خوشبو کا استعمال معاشرتی زندگی کا حصہ رہا ہے۔ یہاں پودوں کی بہتات رہی ہے اور ہندو مذہبی تہواروں میں خوشبو کا استعمال کرتے تھے۔ مدراس (چنائی) کے ایک مندر (Tanjore) میں ایک بڑی گائے کو خوشبودار تیل سے نہلایا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ جگمگانے لگے۔ ہندو محبت کے دیوتا Kama کی مورت اس طرح سے بناتے ہیں کہ اس نے ایک کمان (Cupids bow) اور پانچ تیر اٹھائے ہوئے ہیں جن کے سروں پر ایک خوشبودار کلی ہے۔

چین میں بھی لوبان کو مذہبی رسومات کے موقع پر استعمال کیا جاتا تھا اور اسی طرح وفات کی رسومات میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا تھا۔ جس کمرے میں میت کو غسل دیا جاتا اس کو لوبان سے روشن کیا جاتا، اسی طرح سوگوار بھی خوشبودار چھڑیاں روشن کرتے تھے۔

چینی خواتین عموماً اپنے بالوں کے جُوڑے میں خوشبودار کلیاں پروتی تھیں جن کی خوشبو صبح تک برقرار رہتی تھی۔ ایک سیاح (Sonnini) نے اپنے چین کے سفروں کے دوران لکھا کہ چینی خواتین کسی بھی دوسرے علاقے کی خواتین کے مقابلے میں بناؤ سنگھار میں زیادہ ماہر ہیں۔

پھولوں سے تیار کردہ پہلی خوشبو

سب سے پہلے ایک مسلمان طبیب بوعلی سینا (Avicenna) نے عمل کشید کے ذریعے پھولوں سے خوشبودار تیل (جسے عطر کہا گیا) تیار کیا یہ عرق گلاب تھا۔ اس سے پہلے خوشبو ٹہنیوں کی چھال اور نرم جڑی بوٹیوں سے تیار کی جاتی تھی۔ بعد میں کیمیادانوں نے اس طریق کو اختیار کر لیا اور جلد ہی یہ عام استعمال میں آنے لگا۔

عرب اپنے گھر آنے والے مہمانوں پر عرق گلاب خوشی کی علامت کے طور پر چھڑکتے تھے۔ مہمانوں کی کافی یا قہوہ، گلاب کے ذائقہ سے مہکایا جاتا جب مہمان جانے لگتا تو ان کی داڑھی اور کپڑوں پر لوبان چھڑکا جاتا۔

جدید دور کا سب سے پہلا عطر ساز

کسی بھی نئی دریافت کو مارکیٹ کرنا اور اس طرح سے لوگوں کے سامنے پیش کرنا کہ وہ نہ صرف پسند کی جائے بلکہ روزمرہ زندگی کی ضرورت بن جائے، ایک مشکل کام ہے۔ کسی انسان کے خیالات، تصورات یا ارمانوں کو کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے اس شخص کا ذہین اور اولوالعزم ہونا ضروری ہے۔ کہتے ہیں کہ Francois Coty میں یہ دونوں خوبیاں پائی جاتی تھیں۔ جدید دور میں خوشبوؤں کو متعارف کروانے کا سہرا اسی کے سر ہے۔ اگر خوشبو کی بات کی جائے تو فرانس دنیا کی سب سے بڑی منڈی ہے۔ فرنچ پرفیوم کی تاریخ صدیوں پرانی ہے۔ دنیا بھر میں سے پرفیوم برآمد کرنے والے آٹھ میں سے چار گروپ فرانس کے ہیں۔

پرفیوم کی مختلف اقسام میں فرق

خوشبو صدیوں سے انسان کے زیر استعمال رہی ہے۔ انگریزی میں اس کے لئے مختلف الفاظ زیر استعمال ہیں، مثلاً پرفیوم، کلون وغیرہ۔ پرفیوم کا لفظ لاطینی زبان سے لیا گیا ہے۔ یہ دو الفاظ "Per" اور "Fumes" سے مل کر بنا ہے۔ Per کا مطلب ہے پھینکنا اور Fumes کا مطلب ہے دھواں۔ فرانسیسیوں نے بعد میں Perfum کا نام ایسی خوشبو کو دیا جو ہوا کے ذریعے پھیلے۔ کلون (Cologne) کا مطلب ہے Toiletwater یہ لفظ Kolo سے نکلا ہے جو کہ ایک جرمن شہر کا انگلش اور فرنچ نام ہے۔ 1814ء میں پہلی مرتبہ اس کا استعمال شروع ہوا۔ آغاز میں کولون واٹر کا لفظ استعمال ہوا جو Eau de Cologne کا ترجمہ تھا۔ Eau de کا مطلب ہے پانی۔

پرفیوم میں جو دو بنیادی اجزاء استعمال کئے جاتے ہیں وہ ایتھائل الکوحل اور Essential Oil (خوشبودار تیل) ہیں۔ مختلف نام جو خوشبوؤں کے لئے آجکل زیر استعمال ہیں ان میں عموماً صرف خوشبودار تیل اور ایتھائل الکوحل کی مقدار کی نسبت کا فرق ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ تیز پرفیوم وہ ہوتے ہیں جن میں خوشبودار تیل کی مقدار باقی اقسام کے مقابلے پر زیادہ ہوتی ہے۔ مختلف اقسام میں خوشبودار تیل کی مقدار درج ذیل ہے۔

(1) پرفیوم میں 22 فیصد خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

(2) یوڈی پرفیوم میں 15 سے 22 فیصد تک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

(3) یوڈی ٹائلٹ میں 8 سے 15 فیصد تک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

(4) یوڈی کلون میں 4 فیصد تک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

عورتوں کے پرفیوم اور مردوں کے کلون میں عموماً یہی فرق ہوتا ہے کہ عورتوں کے پرفیوم میں عموماً پھولوں اور پھلوں کی خوشبو استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دیرپا ہوتے ہیں اور تھوڑی مقدار میں ہی کافی دیر تک ساتھ رہتے ہیں۔ جبکہ مردوں کے کلون میں کم خوشبودار مواد استعمال کیا جاتا ہے۔

گھر پر پرفیوم تیار کرنے کی ترکیب

پرفیوم تیار کرنے کی بہت سی تراکیب ملتی ہیں سب سے آسان اور گھر میں تیار ہونے والی ایک ترکیب اس طرح سے ہے۔ دو کپ پانی اور ایک کپ تازہ کرش کی ہوئی پھولوں کی کلیاں لیں۔ ایک پیالے پر ایک ململ کا کپڑا لگائیں اور اس پر پھولوں کو ڈال کر ان کے اوپر ایک کپ پانی ڈال دیں۔ اس کو ڈھانپ دیں اور رات بھر کے لئے پڑا رہنے دیں۔ صبح کپڑے سے خوشبودار پانی نچوڑ کر اس پانی کو خشک کر لیں یہاں تک کہ ایک چمچہ رہ جائے۔ اس کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اس کی عمر ایک مہینہ ہے۔ اس میں اپنی پسند کے پھولوں کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مکرم ماسٹر عزیز احمد صاحب

کالج میں داخلہ

قبولیت دعا کا نشان

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کو بھی حضور کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں قبولیت دعا کا نشان عطا کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک بزرگ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کا ایک واقعہ قارئین کے ازدیاد ایمان کے لئے سپرد قلم کرتا ہوں۔

راقم الحروف کو ملازمت کے ابتدائی چند سال مکرم و محترم ماسٹر مولا بخش صاحب (والد محترم مولانا منیر احمد صاحب عارف استاذ الجامعہ) کی رفاقت میں تدریس کا کام کرنے کا موقعہ ملا یہ 1960ء کی دھائی کا زمانہ تھا مکرم ماسٹر صاحب کے چھوٹے صاحبزادے مکرم محمود احمد صاحب نے ویٹرنری کالج لاہور میں داخلے کے لئے درخواست دی جو عرصہ تین ماہ میں امید و بیم کے کئی مراحل سے گزر کر مکرم محمود صاحب کے داخلہ پر منتج ہوئی جس دن مکرم محمود صاحب محمد آباد سندھ سے لاہور داخلے کے لئے روانہ ہو گئے اس سے اگلے روز خاکسار نے اس موضوع پر مکرم ماسٹر مولا بخش صاحب مرحوم و مغفور سے گفتگو کی تو انہوں نے بتایا کہ اس بچے کا داخلہ اعجازی رنگ میں ہو رہا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ محمود کی درخواست کے بعد میں نے حضرت مولانا ابراہیم صاحب بقاپوری کی خدمت میں دعا کی درخواست لکھی۔ جواب آیا کہ ''داخلہ انشاء اللہ ہو جائے گا''۔

میں مطمئن ہو گیا اور اپنی بساط کے مطابق خود بھی دعا کرنے لگا عرصہ دو ماہ بعد لڑکے کو انٹرویو کے لئے کال آئی انٹرویو دے کر آیا تو کہنے لگا انٹرویو تو اچھا ہو گیا لیکن داخلہ بہت مشکل ہے کیونکہ وہاں بڑی بڑی سفارشیں گئی ہوئی ہیں۔ چنانچہ ہفتہ عشرہ کے بعد کالج کی طرف سے جواب آ گیا کہ تم سلیکٹ نہیں ہو سکے میں نے پھر حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں درخواست لکھی اور بتایا کہ کالج کی طرف سے انکار کا لیٹر آ گیا ہے۔ حضرت مولانا نے جواباً تحریر فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ مخالفوں سے کام کروائے گا اور اس بچے کا داخلہ ہوگا''۔ اللہ اللہ یہ یقین یہ توکل اور ایمان باللہ کا یہ بلند مقام خدائی تقدیر کا فیصلہ اور صاحب ایمان کی دعا کا اعجاز دیکھئے تقریباً ایک ماہ کے بعد مکرم محمود احمد صاحب کو کالج کی طرف سے خط ملا جس میں لکھا تھا کہ سندھ سے فلاں نام کا امیدوار جو سلیکٹ ہوا تھا وہ داخلہ نہیں لے رہا۔ اس لئے وہ سیٹ تمہیں دی جاتی ہے لہٰذا فلاں تاریخ تک آ کر داخل ہو جاؤ۔ چنانچہ محمود صاحب داخل ہو گئے اور عرصہ مقررہ میں ویٹرنری ڈاکٹر بن کر نکلے ایسے واقعات کی روشنی میں ایک احمدی یہ کہنے میں حق بجانب ہے۔ ع

دعائے مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیشہ جماعت میں حضرت مولانا موصوف کے قائم مقام پیدا کرتا چلا جائے جو اپنے وجود سے سلسلۂ حقہ کی صداقت کی گواہی دیں۔ اے قادر مطلق تو ایسا ہی کر۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65219 میں عطاء البصیر

ولد برکت اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD.100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء البصیر گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت اللہ

مسل نمبر 65220 میں ملک ناصر الدین

ولد ملک ظہور الدین قوم ملک ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.7000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ناصر الدین گواہ شد نمبر 1 سید ندیم احمد ولد سید محمود احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 سلیم عبداللہ ولد عبداللہ

مسل نمبر 65221 میں فاطمہ منور

بنت عبداللطیف منور قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاطمہ منور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 65222 میں قمر الدین احمد

ولد محمد سرور قوم پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.800 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الدین احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر ندیم احمد ولد احمد علی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد کاہلوں

مسل نمبر 65223 میں خلیل احمد

ولد چوہدری نور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر ندیم احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف علی

مسل نمبر 65224 میں محمد نواز

ولد محمد باقر قوم بھینکھ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1997ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ .RC -/9000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود نواز گواہ شد نمبر 1 سید ندیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف

مسل نمبر 65225 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ مسین عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 مبشر ندیم ولد محمد اصغر

مسل نمبر 65226 میں محمد رضوان ساجد

ولد چوہدری ظفر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رضوان ساجد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد پرویز گوریا گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد صدیق

مسل نمبر 65227 میں بابر ندیم احمد

ولد احمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد

مسل نمبر 65228 میں مظہر الاسلام

ولد چوہدری ظفر اللہ خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR.3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر الاسلام گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد

مسل نمبر 65229 میں ثمینہ عارف

زوجہ محمد عارف قوم راجہ جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 11 تولے (بشمول حق مہر ادا شدہ) (2) اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ عارف گواہ شد نمبر 1 فہیم اعجاز احمد ولد

اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیع الدین ولد مرزا مجید احمد

مسل نمبر 65230 میں مشتاق احمد کھرل

ولد جلال الدین (مرحوم) قوم کھرل پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Au$.900 ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد کھرل گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2 عبد السلام اسلم ولد عبد الغنی

مسل نمبر 65231 میں محمد شفیق شیخ

ولد شیخ محمد سعید قوم شیخ پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان واقع ایڈیلیڈ مالیتی -/Au$.1340000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Au$.2500 ماہوار بصورت ٹرانسپورٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد خالد ولد شیخ بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر احمد چوہان ولد محمود خان

مسل نمبر 65232 میں حماد احمد

ولد چوہدری لئیق احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Au$.1000 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد امجد طارق ولد محمد اسحاق انور

مسل نمبر 65233 میں ثمینہ خالد

زوجہ ملک خالد پرویز قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ خالد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ملک محمد جمیل گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر 65234 میں طاہرہ فردوس

زوجہ ضیاء اللہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 2 تولے 5 ماشے مالیتی اندازاً -/1700 یورو (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ فردوس گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر 65235 میں طلحہ رشید

ولد خورشید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ رشید گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 65236 میں مرزا نبیل احمد

ولد مرزا ظفر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 65237 میں شمیم اختر

زوجہ منور احمد ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ملک محمد جمیل گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر 65238 میں داؤد رشید

ولد رشید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد رشید گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65239 میں کنول ناصر

زوجہ ناصر احمد امینی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 6 تولے (2) مکان مالیتی -/340000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کنول ناصر گواہ شد نمبر 1 خرم جاوید باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 توحید الحق ولد انوار الحق (مرحوم)

مسل نمبر 65240 میں Haneen Qamar Ahmad

زوجہ راجہ قمر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-06-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 2210 گرام مالیتی -/2210 پونڈ (2) انگوٹھیاں 4 عدد -/980 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Haneen Qamar Ahmad گواہ شدنمبر 1 راجہ قمر احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 65241 میں لیاقت بیگم مرزا

زوجہ طاہر احمد مرزا قوم...... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حصہ از مکان مالیتی -/25000 پونڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/2800 پونڈ (3) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/450 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لیاقت بیگم مرزا گواہ شدنمبر 1 نسیم بٹ گواہ شدنمبر 2 مبارک بھٹی

مسل نمبر 65242 میں Nasreen Sahebali

بنت Noeroeddien قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-01-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nasreen Sahebali گواہ شدنمبر 1 Noer Sahebali گواہ شدنمبر 2 Noeroeddien والد موصیہ

مسل نمبر 65243 میں Abubakar Usman

ولد Akua Boabo قوم...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان واقع Eboakrom (2) مکان واقع کماسی غانا مالیتی -/300000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت WW/WAO مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abubakar Usman گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 65244 میں اظہر شہزاد ارائیں

ولد بشیر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر شہزاد ارائیں گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 محمد امین چوہدری ولد محمد شفیع

مسل نمبر 65245 میں شیخ نعیم احمد

ولد شیخ ظہور الدین قوم شیخ پیشہ...... عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نعیم احمد گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 شکر اللہ خان بھٹی ولد محمد مراد خان بھٹی

مسل نمبر 65246 میں اویس احمد چوہدری

ولد چوہدری ریاض احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شدنمبر 2 عطاء النور احمد ولد رشید احمد خان

مسل نمبر 65247 میں خلیل احمد عامر

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد عامر گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 65248 میں مبشرہ احمد چوہدری

ولد چوہدری مبشر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/800 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 15965 گواہ شدنمبر 2 فہیم احمد ولد نعیم احمد چوہدری

مسل نمبر 65249 میں فائق احمد

ولد منصور احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فائق احمد گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری نذیر علی خان گواہ شدنمبر 2 محی الدین مرزا ولد واحد حسین مرزا

مسل نمبر 65250 میں شمیم انور چوہدری

بیوہ چوہدری محمد صادق (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-05-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع شاہدرہ ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/5100 ڈالر (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم انور چوہدری گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد محمد حسین گواہ شدنمبر 2 اظہر چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 65251 میں شازیہ احمد

زوجہ محمود احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) ٹیکسی 1 عدد مالیتی -/70000 ڈالر جس پر بینک قرض -/60000 ڈالر ہے۔ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر (3) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اظہر چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 65252 میں فرقان احمد

ولد طارق محمود قوم شیخ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرقان احمد گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد شیخ ولد شیخ عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عمران بابر باجوہ ولد محمد امین باجوہ

مسل نمبر 65253 میں سلطان احمد

ولد مظفر احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عمر مسعود بٹر ولد مسعود احمد بٹر

مسل نمبر 65254 میں صفوان احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفوان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد لکھن ولد چوہدری سعید احمد لکھن

مسل نمبر 65255 میں چوہدری اعجاز احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) والد (مرحوم) کی متروکہ جائیداد فی الحال غیر تقسیم شدہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان ولد عبدالمالک خان گواہ شد نمبر 2 سید سلیم احمد ولد سید عبید اللہ

مسل نمبر 65256 میں نسیم احمد

ولد میاں عبدالروؤف قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) شیئرز مالیتی -/60000 ڈالر (2) مکان پراپرٹی 3 عدد مالیتی -/100000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 ڈالر سالانہ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محسن مظفر ولد محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 چوہدری احمد ایم ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 65257 میں نازیہ محمود

بنت چوہدری منظور احمد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم/ پارٹ ٹائم جاب عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید تحیٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 65258 میں Tuginum

زوجہ Mukidi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 4.5 گرام مالیتی -/RP.675000 (2) طلائی زیور 9 گرام مالیتی -/RP.990000 (3) طلائی زیور 7.5 گرام مالیتی -/RP.1200000 (4) ربڑ اسٹیٹ مالیتی -/RP.60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/R.P1280000 ماہانہ آمد از جائیدا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tuginum گواہ شد نمبر 1 Ratno گواہ شد نمبر 2 Mukidi

مسل نمبر 65259 میں Salemet Hendro Wibowo SST

ولد M. Irin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.2125000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Salmet Hendro Wibowo SST گواہ شد نمبر 1 Nana گواہ شد نمبر 2 Idjong Drs Mansoor Ahmad K

مسل نمبر 65260 میں Mulyadi Muzafar Ahmad

ولد Ismail قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 56 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.150000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mulyadi Muzafar گواہ شد نمبر 1 Yandra Ahmad Budiang گواہ شد نمبر2 Nata Prawira

مسل نمبر 65261 میں Sofyan Husein Lamardi

ولد Muhammad Husein قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رائس فیلڈ برقبہ -/15000 مربع میٹر مالیتی -/RP.50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sofyan Lamardi گواہ شد نمبر 1 Sauqi Gombang Aliandra گواہ شد نمبر2 Nata Prawita

مسل نمبر 65262 میں Supiah

زوجہ Salamet Santosa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP.750000 (2) طلائی زیور 13 گرام مالیتی -/RP.1850000 (3) 1/2 حصہ از مکان حصہ مالیتی -/RP.75000000 (4) 1/2 حصہ از زمین حصہ مالیتی -/RP.23790000 (5) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP.15000000 (6) 1/2 حصہ از زمین برقبہ 125 میٹر مالیتی -/RP.1875000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.1150500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP.6000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Supiah گواہ شد نمبر1 Satari Ahmad Tahir گواہ شد نمبر 2 Salmet Santosa

مسل نمبر 65263 میں Muri

ولد Sutiman قوم ...... پیشہ فارم عمر 44 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ربڑ اسٹیٹ برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP.10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.800000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muri گواہ شد نمبر1 Suroso گواہ شد نمبر2 Mukidi

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

حضرت ڈاکٹر رحمت علی
صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب رٹمل تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین (اس وقت ضلع گجرات) کے رہنے والے تھے اور حضرت حافظ روشن علی صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ آپ ملازمت کے سلسلے میں مشرقی افریقہ چلے گئے جہاں پہلے تو محکمہ ریلوے میں کلرک کی حیثیت سے کام کیا لیکن بعد میں ہاسپٹل اسسٹنٹ کے طور پر زندگی گزارنے لگے۔ 1898ء میں آپ نے احمدیت قبول کی، قبول احمدیت کے متعلق آپ فرماتے ہیں:۔

”میں بمباسہ ملک افریقہ میں ہاسپٹل اسسٹنٹ تھا۔ مجھے حضرت اقدس کے حالات سے کچھ واقفیت نہ تھی زیادہ تر طبیعت نیچریت کی طرف مائل تھی اتفاقاً میں بیمار ہوگیا اس پر ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب (یکے از 313 اصل سکونت گوڑیانی ضلع رہتک وفات 9 جون 1921ء قادیان۔ ناقل) جو اس وقت اسی ملک میں ایک پلٹن میں ڈاکٹر تھے عارضی طور پر آکر میری جگہ کام کرنے لگے اسی اثناء میں انہوں نے حضرت اقدس مرزا صاحب کی کتابیں مجھے دکھلائیں۔ انہی ایام میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سمندر ہے۔ میں اس کے کنارہ پر کھڑا ہوں اور پار ہونا چاہتا ہوں مگر نہ کوئی جہاز ہے اور نہ کوئی اور ذریعہ پار ہونے کا ہے۔ علاوہ ازیں سمندر ایسا خوفناک ہے کہ پار ہونے کی جرأت ہی نہیں پڑتی میں اسی حالت میں سخت حیران تھا کہ کیا کروں کہ ناگاہ ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب آگئے اور فرمانے لگے کہ کیا تم پار جانا چاہتے ہو میں نے عرض کیا کہ ہاں فرمانے لگے آؤ میں تمہیں ایسا راستہ بتلاؤں کہ وہاں کشتی وغیرہ کی بھی حاجت نہیں چنانچہ میں ان کے ساتھ کنارے کنارے ایسی جگہ پر پہنچا کہ وہاں سمندر کا عرض صرف ایک قدم تھا اور فرمایا کہ یہاں سے پار ہو جاؤ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد یہی تفہیم ہوئی کہ منزل مقصود پر پہنچنے یعنی اللہ تعالیٰ تک پہنچانے کے لئے صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ حضرت مرزا صاحب ہیں۔ لہٰذا میں بارشاد ڈاکٹر صاحب موصوف حضرت اقدس جناب مسیح موعود کی بیعت میں بذریعہ خط داخل ہوا۔

(عسل مصفّٰی جلد دوم ص 507)

قبول احمدیت کے بعد آپ نے تقویٰ وطہارت میں بہت ترقی کی۔ آپ کی پاک اور متقیانہ زندگی کا یہ اثر ہوا کہ جہاں جہاں آپ رہے لوگ آپ کے چال چلن اور نیک نمونہ کو دیکھ کر آپ کے گرویدہ ہو جاتے۔ اسی وجہ سے خدا نے آپ کے ذریعے احمدیت کو ان دور دراز ملکوں میں بہت فروغ بخشا اور سینکڑوں سعید روحیں جماعت سے وابستہ ہوئیں۔ قادیان آتے تو لمبے عرصے تک قیام کرتے تا حضور کی پاکیزہ صحبت سے فائدہ اٹھاسکیں۔ گو آپ ابھی جوان تھے لیکن ایمانی نور سے ان کا چہرہ منور تھا۔ ایک مرتبہ قادیان ایسے وقت میں حاضر ہوئے کہ گھر میں کئی ایک ضروری امور آپ کی حاضری اور شراکت چاہتے تھے کسی عزیز کی شادی کا ہونا اور خود آپ کے گھر میں دختر کا پیدا ہونا مگر آپ نے ان سارے امور پر قادیان دارالامان کی حاضری کو ترجیح دی۔ (الحکم 10 راگست 1901ء ص 16 کالم 2)

آپ سومالی لینڈ (مشرقی افریقہ) میں ایک جنگ کے دوران مصروف خدمت تھے کہ بعمر 28 سال 10 جنوری 1904ء کو دشمن کے ہاتھوں شہید کردیئے گئے اور آپ کی نعش وہیں دفن کردی گئی۔ حضور کو آپ کی وفات کی اطلاع ملی تو حضور نے فرمایا:۔

”وہ واقعی قابل تعریف آدمی تھے اور ایک نمونہ تھے۔ اخلاص اور محبت سے پر تھے۔ تقویٰ بھی ان میں تھا اور نور سے ان کا منہ چمکتا تھا۔ حقیقت میں ایک آدمی ایسا فوت ہوا ہے کہ بظاہر اس جیسا پیدا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ ایسے اخلاق اور محبت والے جماعت میں کم ہیں۔ خدا تعالیٰ قادر ہے اس کی جناب میں کمی نہیں وہ اور کسی طور سے اس نقصان کو پورا کردے گا...... فرمایا 15 یا 20 دن یا شاید ایک ماہ کا عرصہ ہوا ہے مجھے الہام ہوا تھا ”ایک وارث احمدی فوت ہوگیا“۔

حضور نے آپ کے چھوٹے بھائی حضرت حافظ روشن علی صاحب کو ایک مکتوب میں فرمایا:۔

”درحقیقت مجھے بھی ان کے فوت ہونے سے بہت صدمہ ہوا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ ایسا نیک بخت، مخلص اور عالی ہمت جوان ہم سے جدا ہوگیا۔ ہزاروں میں سے کوئی اس کی مانند ہوگا لیکن تقدیر الٰہی سے کیا چارہ ہے اگر کوئی مصیبت ایسی ہوتی جو پہلے مجھے خبر ہوتی تو میں دعا کرتا مگر یہ ناگہانی امر ہے......

خاکسار مرزا غلام احمد۔ 2 فروری 1904ء“

(البدر 8 فروری 1904ء)

ایک اور موقع پر حضور نے فرمایا:۔

”یہ اس کی پاکیزہ فطرت کی نشانی ہے کہ افریقہ میں غائبانہ طور پر ہمیں قبول کیا اور اس چھوٹی سی عمر میں ترقی اخلاص میں بھی کی“۔

(ملفوظات جلد سوم ص 553)

اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 10 جنوری 2007ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ یا امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 25 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء وطالبات کا انگریزی ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 10 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	5:24

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین چناب نگر فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 10 جنوری 2007ء کو صبح 9:30 سے 4:30 بجے شام تک نئی تاریں لگانے کے سلسلہ میں بجلی بند رہے گی۔جس سے درج ذیل محلّہ جات متاثر ہونگے۔ دارالرحمت ، دارالصدر ، دارالفتوح ، دارالفضل باب الابواب، دارالیمن، ناصر آباد، فضل عمر ہسپتال

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں ۔تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ۔ ڈسٹری بیوشن بکس ۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS

- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING, DYEING, PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets ,Pillowcases, Quilt Covers , Comforters , Etc.
- HOSPITALITY: Optical , White , Dyed , Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases , Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
  - Available Mesh:25,60,80,100,125, & 155
  - Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
  Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town, Faisalabad
Tel: +92-41-8721460, 8730960
Fax: -92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala
Road Faisalabad.
Tel: +92-41-4360791, 4361846
Fax: +92 41 4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk

Seminar on Study & Work in Ireland

"A Day with Griffith College Dublin"

Mr. James Links (International Officer) from Griffith College Dublin, Ireland will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher education in Ireland, all the students, parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission on the spot, Entry is Free.

آئرلینڈ میں تعلیم اور کام حاصل کیجئے
آئرلینڈ میں تعلیم اور کام کے سلسلہ میں ایک سیمینار فیصل آباد اور لاہور میں منعقد ہو رہا ہے جس میں جناب جیمز لنک Mr. James Link جو کہ انٹرنیشنل آفیسر ہیں طالب علموں اور والدین سے خطاب کرینگے اور موقع پر آئرلینڈ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے داخلہ جات بھی دینگے۔ تمام طلباء اور طالبات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اسناد کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں ۔سیمینار میں داخلہ فری ہے۔ فیصل آباد اور لاہور کا پروگرام درج ذیل ہے۔

Program offered by the College :-

Engineering	ACCA
Graduate Business School.	Computing Science & IT.
Business & Management.	Hospitality Management.
Accountancy & Finance.	Journalism & Media.
Academic English.	Inte'l Foundation.
Design.	Law.

Venue & Dates:-

Faisalabad	Serena Hotel (Jhelum Board Room)	Sunday 14th January 2007	11:30 AM-6:00 PM
Lahore	PC Hotel (Board Room "D")	Monday 15th January 2007	11.30 AM-6:00 PM

Education Concern® (A British Council Authorized & Trained Representative)

Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman.
829-C, Faisal Town.
Cell# 0301-44 11 770
Phone# 042-517 7124/ 5162310
Fax# 042-516 4619

Islamabad Office
Mr. Amir Mahmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Celll# 03215167067
Phone# 051-7138234

Hyderabad Office
Mr. Fahid Mahmood
House# 14, Street# 2
Ghuman Abad,
Cell# 0300-3014443
Phone# 022-2031919

C.P.L 29-FD